اسلامی عقائد
معلومات

حصہ اول

تالیف

جناب مولانا شاہ عالم صاحب گورکھپوری
نائب ناظم کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند

ناشر

مرکز التراث الاسلامی دیوبند
www.mtkn-deoband.org

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ (القرآن)

اسلامی عقائد ومعلومات

حصہ اوّل

از

جناب مولانا شاہ عالم صاحب گورکھپوری

نائب ناظم کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دار العلوم دیوبند

ناشر

مرکز التراث الاسلامی دیوبند

تفصیلات

نام کتاب: اسلامی عقائد و معلومات، حصہ اوّل

نام مؤلف: جناب مولانا شاہ عالم صاحب گورکھپوری

کل صفحات: ۴۰

تعداد: ۲۱۰۰

اشاعت اول: جمادی الثانی ۱۴۳۸ھ مطابق مارچ ۲۰۱۷ء

اشاعت ششم: یکم جمادی الاولیٰ ۱۴۳۹ھ مطابق ۱۹ر جنوری ۲۰۱۸ء

کمپوزنگ: مرکز التراث الاسلامی دیوبند، 9457219272 / 9359792771

ناشر: مرکز التراث الاسلامی دیوبند، Em:mtideoband@yahoo.com

ملنے کے پتے:

(۱) کل ہند مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم دیوبند

(۲) شعبہ تحفظ ختم نبوت دارالعلوم سعادت دارین ستپون، بھروچ، (گجرات)

(۳) مجلس تحفظ ختم نبوت ٹرسٹ آندھرا و تلنگانہ، چادر گھاٹ، حیدرآباد (تلنگانہ)

(۴) مجلس تحفظ ختم نبوت دہلی، اصلاح مسجد، ذاکر نگر، دہلی

(۵) مجلس تحفظ ختم نبوت دارالعلوم گاڑی گاؤں گوہاٹی، (آسام)

(۶) مجلس تحفظ ختم نبوت، مدرسہ صدیقیہ پورن داس کا باغیچہ، مانک باغ روڈ اندور (ایم پی)

(۷) شعبہ تحفظ ختم نبوت، جامعہ صدیقیہ نور العلوم کنتمو ر راجمندری (اے پی)

۸۔ مجلس تحفظ ختم نبوت بھوپال، مسجد عثمان غنی قازق کیمپ، بھوپال، ایم پی

عرض ناشر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عقائد کی درستگی سے اعمال میں درستگی پیدا ہوتی ہے ہر مسلمان پر اپنے اور اپنے اہل وعیال اور متعلقین کے دین وایمان کی حفاظت بھی فرض ہے، فتنوں کے اس دور میں، اپنے بچوں کے دین وایمان کی حفاظت بڑا سنگین مسئلہ ہے۔ اگر شروع ہی سے صحیح تعلیم وتربیت حاصل ہو جائے، تو وہ خود تو فتنوں سے محفوظ رہتی ہی ہے، حوصلہ مندی کے ساتھ دوسروں کی محافظ بھی بن جاتی ہے۔ زیر نظر کتاب ''اسلامی عقائد ومعلومات'' استاذ مکرم حضرت مولانا شاہ عالم صاحب گورکھپوری زید مجدہٗ نے طویل تجربات کے بعد سوال جواب کے دلچسپ پیرائے میں اسی مقصد سے ترتیب دی ہے تاکہ طلبہ دورانِ تعلیم ہی مرحلہ وار دین کے ضروری عقائد سے واقف ہو جائیں۔ اس کو مسابقتی انداز میں یا مستقل طور پر درجات حفظ ودینیات یا ابتدائی عربی وفارسی کے درجات میں اپنے تعلیمی نصاب کا جزء بنانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔

یہ رسائل پہلے دارالعلوم ستپون گجرات سے ''عقائد الاسلام'' کے عنوان سے شائع ہوئے تھے لیکن بعد میں اکابر کے مشورہ سے مضامین میں بہت کچھ تبدیلیاں آئیں اس لیے نام تبدیل کر کے ''اسلامی عقائد ومعلومات'' کے عنوان سے ''مرکز التراث الاسلامی دیوبند'' کی جانب سے شائع کیے جارہے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قبولیت سے نوازے، آمین۔ شائقین حضرات یہ رسائل راقم سطور سے طلب فرمائیں یا ملنے کے جو پتے کتاب میں درج کیے گئے ہیں ان سے حاصل کریں۔

الحمد للہ دو ماہ کے قلیل عرصہ میں کتاب کا ششم ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے جو اس کی مقبولیت کی بڑی دلیل ہے۔ **واللہ یتقبل منا**۔ اس میں بعض سوالات کا اضافہ کیا گیا ہے نیز بعض تعبیرات میں بھی ترمیم کی گئی ہے۔

محمد احمد، ایم اے

نیوز انچارج: مرکز التراث الاسلامی دیوبند

۱۹ر جنوری ۲۰۱۸ء

تائیدی کلمات

حضرت مولانا مفتی ابوالقاسم صاحب مدظلہ
مہتمم دار العلوم دیوبند

باسمہ سبحانہ و تعالیٰ

اسلامی تعلیمات میں عقائد کا مسئلہ سب سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے کیونکہ تمام عبادات، معاملات اور نیک اعمال کی قبولیت، صحتِ عقیدہ اور ایمان پر موقوف ہے۔

عقائد میں بہت سے ایسے امور لازمی عنصر کی حیثیت رکھتے ہیں جن سے بہت سے پڑھے لکھے لوگ بھی کم واقف ہوتے ہیں۔ خاص طور پر وہ عقائد جن کا تعلق عصمت انبیاء، ختم نبوت، عظمت صحابہؓ یا نزول مسیحؑ اور ظہور مہدی جیسے مسائل سے ہے اور اس ناواقفیت کی وجہ سے بسا اوقات انسان، رافضیت، قادیانیت، بہائیت اور نئے دور کے مدعیانِ مسیحیت و مہدویت کے پھیلائے ہوئے فتنوں کا شکار ہو جاتا ہے اور اصل ایمان سے ہی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

زیرِ نظر کتاب ''اسلامی عقائد و معلومات'' کی تالیف کا مقصد یہی ہے کہ دوران تعلیم ہی طلبہ کو مرحلہ وار ضروری عقائد سے واقف کرادیا جائے تاکہ وہ اپنی جگہ خود بھی اپنے ایمان کی حفاظت کرسکیں اور باطل مذاہب یا گمراہ فرقوں کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ رہ سکیں۔

جناب مولانا شاہ عالم صاحب گورکھپوری چونکہ مدت سے دار العلوم دیوبند کے شعبۂ تحفظ ختم نبوت سے ذمہ دارانہ طور پر وابستہ ہیں اور ان کا شب و روز کا یہی مشغلہ ہے اس لیے انھوں نے اس ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے سوال و جواب کے دلچسپ پیرایہ میں کتاب مرتب کر کے اس دینی ضرورت کی تکمیل کی ہے، اللہ تعالیٰ اس محنت کو قبول فرمائے اور نونہالانِ ملّت اور عام اُمت کے لیے نافع و مفید بنائے۔ آمین۔

ابوالقاسم نعمانی
مہتمم دار العلوم دیوبند

۱۷ ربیع الثانی ۱۴۳۸ھ
۱۶ جنوری ۲۰۱۷ء

تائید و تصویب

حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب مدظلہ
شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلم معاشرے میں مکاتب اسلامیہ کی بنیادی حیثیت اور اس کی تعلیم کی افادیت سے کسی کو انکار نہیں ہوسکتا۔ اس لیے کہ یہی وہ جگہ ہے جہاں سے گذر کر قوم کے اکثر و بیشتر بچے شعور و آگہی کی دنیا میں قدم رکھتے ہیں، اس زمانے کا علم بچوں کے مستقبل پر گہرا اثر چھوڑتا ہے۔ آج دیکھا یہ جارہا ہے کہ عصری تعلیم گاہیں بچوں کے ذہن میں اسلام مخالف افکار و عقائد کا ایسا زہر گھولتی رہتی ہیں کہ جس سے بسا اوقات پوری زندگی چھٹکارا پانا مشکل ہوجاتا ہے۔

عصری تعلیم گاہوں کے مسلمان ذمہ داران یا دینی مکاتب و مدارس کے ذمہ داران کو چاہئے کہ رفتار زمانہ کو ملحوظ رکھ کر اپنے بچوں میں عقائد کی تعلیم کو مضبوط کریں اور دیگر علوم وفنون کے ساتھ اسلامی عقائد و معلومات سے واقف کرائیں تاکہ ہمارا بچہ مستقبل میں جہاں بھی رہے مسلمان رہے۔ بلاشبہ یہ وقت کی اہم ضرورت ہے اور اسی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے یہ رسالہ لکھا گیا ہے۔ بتوفیق اللہ میں نے حرف بہ حرف اس رسالہ کو دیکھا ہے اور اللہ کی ذات سے امید ہے کہ مذکورہ بالا مقاصد حسنہ کی تکمیل کے لیے نفع بخش ثابت ہوگا۔ واللہ ھو الموفق و ھو المعین. و صلی اللہ علی النبی الکریم و علی آلہ و صحبہ اجمعین.

املاہ

سعید احمد عفا اللہ عنہ پالنپوری
خادم دار العلوم دیوبند

۲۰ جمادی الاولی ۱۴۳۸ھ
۱۸ فروری ۲۰۱۷ء

عرض مؤلف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمدُ للہ ربِّ العٰلمِین و الصّلوٰۃُ و السّلامُ علی شمْس الھدایۃ و الیقین

محمد بن عبد اللہ خاتم النبیین ، اَمّا بعد !

دین برحق اسلام اور مسلمانوں کے خلاف فکری ونظریاتی یلغار بڑھتی جارہی ہے ان حالات میں ضرورت ہے کہ اسلامی عقائد ونظریات کی حفاظت کے لیے محنتوں میں اضافہ کیا جائے۔ دیکھنے میں یہ آرہا ہے کہ مسلمانوں کا ایک طبقہ خود کو مسلمان کہلانے کے باوجود اسلام کے اُن بدیہی اور بنیادی عقائد میں بھی متزلزل ہونے لگا ہے جن پر اسلام کی بنیاد و اساس ہے۔ پھر جن عقائد میں کچھ بحث اور قیل وقال ہے اُن میں عوام کے بھٹکنے کا کیا حال ہوگا اس سے نتیجہ نکالنا کچھ مشکل نہیں۔

اس مسئلے کا حل راقم سطور کو اس بات میں نظر آتا ہے کہ اسلامی عقائد کی تعلیم کو مستقل طور پر تعلیمی نصاب کا جزو بنایا جائے اور بنیادی حیثیت سے اس کو وہ مقام دیا جائے جس کا وقت متقاضی ہے، صرف عوامی جلسوں سے اس ارتدادی سیلاب کو روکا نہیں جاسکتا۔ ماضی میں ایسا ہوتا تھا کہ اسلام کے خلاف اٹھنے والے فتنوں کو ہم کھل کر فتنہ کہہ لیتے اور ان کے خلاف سینہ سپر ہوجاتے تھے، لیکن اب صورت حال یہ ہے کہ فتنے ایسے رنگ وروپ میں آرہے ہیں کہ ان کو فتنہ کہنا بھی مشکل ہورہا ہے۔ اس تناظر میں یہ مختصر سی کوشش ہے جو مبتدی طلبہ کے حسب استعداد دو حصوں پر مشتمل ہے تاکہ دینی یا عصری درسگاہوں میں تعلیمی نصاب کا جزو بناکر بچوں کے عقائد کو محفوظ و مضبوط کیا جاسکے۔

زیرِ نظر حصہ اوّل میں ایمان و عقائد سے متعلق سوالات و جوابات کے ساتھ کچھ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت و سوانح کا پہلو بھی شامل کیا گیا ہے۔ سوالات کے انتخاب اور جوابات کی تعبیر میں زیادہ تر ''عقیدۃ الطحاوی'' امام ابو جعفر احمد بن محمد الطحاوی رحمہ اللہ ''تعلیم الاسلام'' مصنفہ مفتی اعظم ہند مفتی کفایت اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ ''عقائد اسلام و سیرت المصطفی ﷺ'' مصنفہ شیخ التفسیر دار العلوم دیو بند حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ کو نیز عقائد اور علم کلام کی دیگر معتبر قدیم و جدید کتب کو بھی سامنے رکھا گیا ہے۔ بقیہ سوالات و جوابات کو دورِ حاضر کے مطابق کرنے کی جہاں ضرورت پڑی ہے تو وہاں راقم سطور نے بھی طبع آزمائی کی ہے لیکن یہ ساری محنت مکمل طور پر اپنے ماہرِ فن اساتذہ اور بزرگوں کی رہنمائی اور تائید و تصویب میں کی ہے تاکہ عقائد کے مسئلے میں کوئی سقم نہ رہ جائے۔

ان رسائل سے مسابقتی انداز میں استفادہ کی شکل تو سب کے لیے آسان ہے، لیکن تعلیمی نصاب کے طور پر شامل کر کے اس سے استفادہ کے لیے مناسب ہوگا کہ جن احباب سے متعلق یہ کورس کیا جائے وہ پہلے شعبہ تحفظ ختم نبوت دار العلوم دیو بند سے تربیت حاصل کر لیں تو احسن طریق پر اس کا حق ادا کر سکیں گے۔ اس لیے کہ جوابات کا صرف زبانی یاد کرا دینا بھی بہر صورت نفع سے خالی نہیں لیکن بیشتر سوالات اپنے پس منظر میں ایک تاریخی اور معلوماتی پہلو رکھتے ہیں جو بوقت ضرورت طلبہ کے گوش گزار کیے جاتے ہیں تاکہ متن کے طور پر حفظ کرائے گئے سوالات و جوابات جس فرقہ سے متعلق ہیں اس کی قدرے تفصیلات بھی ان کے سامنے آجائیں۔ اس طریق سے طلبہ میں اپنی یادداشت پر شرحِ صدر بھی ہوتا چلا جاتا ہے اور فتنوں اور باطل فرقوں

سے نبرد آزمائی کے لیے ان کے اندر ایک ایسی قوت پیدا ہونے کی توقع کی جاتی ہے جو اِن شاء اللہ ان کو ہر کس و ناکس کے دست و برد سے محفوظ رکھے گی۔

ملک کے مختلف صوبوں میں جہاں مختلف زبانیں رائج ہیں راقم سطور کو تحفظ ختم نبوت کے پلیٹ فارم سے تحفظ عقائد کے موضوع پر خدمت کا موقع ملتا رہا ہے، اس درمیان تجربہ میں یہ بات آرہی ہے کہ درجات حفظ و ناظرہ کے بہت سے طلبہ تکمیل قرآن مجید کے بعد یا عربی درجات میں چند سال پڑھنے کے بعد کسی وجہ سے مدرسہ کو خیر باد کہہ دیتے ہیں، ان کے پاس کچھ دینی علم تو ہوتا ہے لیکن اسلام کے بنیادی عقائد سے بالکل ناواقف ہوتے ہیں۔ اگر اہل مدارس ابتدائی درجات کے طلبہ کو اس نصاب سے روشناس کرائیں تو ان شاء اللہ ارتدادی فتنوں پر قابو پانے میں ان حفاظ کرام اور تعلیم منقطع کرنے والوں کے ذریعہ بڑی مدد ملے گی۔ اسی طرح عصری تعلیم گاہوں میں چوتھی سے لے کر دسویں کلاس تک کے طلبہ میں بھی اس نصاب کو نافذ کیا جا سکتا ہے جن کے ذریعہ ارتدادی فتنوں کو لگام کسنے میں انشاء اللہ خوب مدد ملے گی۔ إن أُريد إلا الِاصلاح ماستطعتُ و ما توفيقي إلا بالله عليه توكلتُ و إليه أُنيب .و صلي الله على نبينا محمد خاتم النبيين و علىٰ آله الطاهرين و أصحابه أجمعين إلى يوم الدين .

شاہ عالم گورکھپوری، دیوبند

۲ جمادی الثانی ۱۴۳۸ھ

یکم مارچ ۲۰۱۷ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سوال ۱۔ ایمان کیا ہے؟

جواب۔ خدا اور اس کے بھیجے ہوئے رسول پر دل سے یقین اور زبان سے اقرار کرنے کا نام ایمان ہے۔

سوال ۲۔ اسلام کیا ہے؟

جواب۔ اسلام ایک سچا دین ہے جو یہ سکھاتا ہے کہ خدا ایک ہے حضرت محمد ﷺ اس کے بندے اور آخری رسول ہیں قرآن شریف خدا کی آخری کتاب ہے دنیا و آخرت کی تمام بھلی باتیں اسلام میں ہیں۔

سوال ۳۔ اسلام کی بنیاد کن چیزوں پر ہے؟

جواب۔ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے اُن میں اوّل نمبر پر ایمان ہے۔ بقیہ چار چیزیں اعمال ہیں۔ نماز، روزہ، حج، زکات۔

سوال ۴۔ عقیدہ اور عمل کا باہمی کیا تعلق ہے؟

جواب۔ ایمان کے دو اجزاء ہیں :(۱) عقیدہ جس کا تعلق دل سے ہے (۲) عمل جس کا تعلق ظاہری اعضاء سے ہے۔ ایمان میں عقیدہ اصل اور بنیاد کی حیثیت رکھتا ہے جبکہ عمل کی حیثیت اس کے بعد ہے۔ صحیح عقیدہ کے بغیر کوئی عمل مقبول نہیں۔

سوال ۵۔ اللہ تعالیٰ کے بارے میں اسلامی عقیدہ کیا ہے؟

جواب۔ اللہ اس تنہا و یکتا، پاک و بے عیب ہستی کا نام ہے جو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، اس کا کوئی مثل و شریک نہیں وہ تمام صفات کمالیہ کا جامع ہے

سوال ٦۔ اللہ تعالیٰ کی صفات کمالیہ کیا کیا ہیں؟ جن پر ایمان لانا ضروری ہے۔

جواب۔ حیات، علم، سمع، بصر، قدرت، ارداہ، کلام اور خلق و تکوین۔

سوال ۷۔ کیا خدا تعالیٰ کے لیے بیٹا یا بیٹی ہونا ممکن ہے؟

جواب۔ خدا تعالیٰ نہ کسی کا باپ ہوسکتا ہے اور نہ بیٹا کیوں کہ توالد و تناسل خاصئہ جسمانیت ہے اور اللہ تعالیٰ جسمانیت سے پاک ہے۔

سوال ۸۔ فرشتوں کے بارے میں اسلامی عقیدہ کیا ہے؟

جواب۔ اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ فرشتے اللہ کے معصوم و مکرم بندے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے نور سے پیدا کیا اور ہماری نگاہوں سے ان کو پوشیدہ رکھا، ان کی تعداد صرف خدا کو معلوم ہے۔

سوال ۹۔ مشہور اور مقرب فرشتے کون ہیں؟ اور ان کی ذمہ داریاں کیا ہیں؟

جواب۔ چار فرشتے مشہور و مقرب ہیں (۱) جبرئیل علیہ السلام جو خدا تعالیٰ کی کتابیں اور احکام پیغمبروں تک لاتے تھے (۲) اسرافیل علیہ السلام جو قیامت میں صور پھونکیں گے۔ (۳) میکائیل علیہ السلام جو بارش کا انتظام کرنے اور مخلوق کو روزی پہنچانے پر مقرر ہیں۔ (۴) عزرائیل علیہ السلام جو مخلوق کی روح نکالنے پر مقرر ہیں۔

سوال ۱۰۔ رسول و نبی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ انسانوں میں سے اللہ تعالیٰ کے وہ خاص بندے جن کو اللہ تعالیٰ اپنے بندوں تک اپنے احکامات پہنچانے کے لیے بھیجتا ہے ان کو نبی اور رسول کہا جاتا ہے۔

سوال ۱۱۔ مسلمان کو کن چیزوں پر ایمان رکھنا ضروری ہے؟

جواب۔ ہر مسلمان کو سات چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے (۱) خدا پر (۲) اس کے فرشتوں پر (۳) اس کی کتابوں پر (۴) اس کے تمام رسولوں پر اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے آخری نبی ہونے پر اس حیثیت سے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا (۵) آخرت کے دن پر (۶) اور اس بات پر کہ بھلی یا بری تقدیر اللہ کی طرف سے ہے۔ (۷) مرنے کے بعد دوبارہ اٹھائے جانے پر۔

سوال ۱۲۔ تقدیر کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ ہر بات اور اچھی بری چیز کے لیے اللہ تعالیٰ کے علم میں ایک اندازہ مقرر ہے اور ہر چیز کے پیدا کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے اللہ تعالیٰ کے اسی مقرر کیے ہوئے اندازہ کو تقدیر کہتے ہیں۔

سوال ۱۳۔ دنیا میں سب سے پہلے اور سب سے آخری نبی کون ہیں؟

جواب۔ سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام نبی بن کر آئے اور سب سے آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

سوال ۱۴۔ کفر و شرک کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جن چیزوں پر ایمان لانا ضروری ہے اُن میں سے کسی ایک کا بھی انکار کفر کہلاتا ہے اور خدا کی ذات یا صفات میں کسی کو اس کا ساجھی بنانا شرک کہلاتا ہے۔

سوال ۱۵۔ خدا کی ذات میں شریک کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ خدا کی ذات میں شریک کرنے کا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص دو تین خدا ماننے لگے جیسے کہ مجوسی دو خدا کو اور نصاریٰ یعنی عیسائی تین خداؤں کو اور بت پرست بہت سے خداؤں کو مانتے ہیں۔

سوال ۱۶۔ خدا کی صفات میں شریک کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ خدا کی صفات جیسی کسی دوسرے میں کوئی صفت ثابت کرنا شرک ہے۔ کیوں کہ مخلوق میں خواہ وہ فرشتہ ہو یا نبی، ولی، پیر، امام ہو، ان میں خدا کی صفتوں کی طرح کوئی صفت نہیں پائی جا سکتی۔

سوال ۱۷۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کب پیدا ہوئے؟ اور کہاں پیدا ہوئے؟

جواب۔ مشہور قول کے مطابق ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، عام الفیل مطابق ۵۷۱ء میں مکہ معظّمہ میں پیدا ہوئے۔

سوال ۱۸۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد اور والدہ ماجدہ کا کیا نام ہے؟

جواب۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے والد ماجد کا نام عبداللہ ہے اور والدہ ماجدہ کا نام آمنہ ہے

سوال ۱۹۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ والوں نے کیا لقب دیا تھا اور کیوں دیا تھا؟

جواب۔ نبوت ملنے سے پہلے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مکہ مکرمہ والوں نے ''الصادق الامین'' کا لقب دیا تھا کیونکہ آپ سے کبھی جھوٹ اور خیانت کا صدور نہیں ہوا۔

سوال ۲۰۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کب نبی بنائے گئے؟

جواب۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو چالیس سال کی عمر میں نبی بنایا گیا۔

سوال ۲۱۔ وحی کسے کہتے ہیں اور اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب۔ اللہ کا جو پیغام نبی پر نازل ہوتا ہے اسکو وحی کہتے ہیں، نبی کا خواب، کشف اور الہام سب وحی کا درجہ رکھتے ہیں اور وحی کی طرح سب حجت ہیں۔

سوال ۲۲۔ الہام کسے کہتے ہیں اور اس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب۔ اللہ کی جانب سے نیک بندوں کے دل میں کوئی بات آنے کا نام الہام ہے، اگر الہام شریعت کے موافق ہو تو وہ معتبر ہے اور اگر خلاف شرع ہو تو معتبر نہیں بلکہ وہ شیطانی خیال اور وسوسہ ہے۔

سوال ۲۳۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر پہلی وحی کہاں نازل ہوئی؟

جواب۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلی وحی غار حرا مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی۔

سوال ۲۴۔ وحی کے بارے میں آپ ﷺ نے سب سے پہلے کس کو بتلایا تھا؟

جواب۔ اُم المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو۔

سوال ۲۵۔ سب سے پہلی وحی میں کتنی آیتیں نازل ہوئیں؟

جواب۔ سب سے پہلی وحی میں پانچ آیتیں نازل ہوئیں۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ الَّذِیْ خَلَقَ. خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ. اِقْرَاْ وَرَبُّکَ الْاَکْرَمُ. الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ. عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَالَمْ یَعْلَمْ (۱)

سوال ۲۶۔ سب سے پہلے مسلمان ہونے والے کون کون حضرات ہیں؟

جواب۔ حضرت خدیجہ، حضرت ابوبکر، حضرت علی اور زید بن حارثہ رضی اللہ عنہم۔

سوال ۲۷۔ نجاشی بادشاہ نے کس کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور کب وفات پائی؟

جواب۔ حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ہاتھ پر ۶ ہجری کے اخیر میں اسلام قبول کیا اور غزوہ تبوک کے بعد ماہ رجب ۹ ہجری میں وفات پائی۔

سوال ۲۸۔ حضور کا ایک معجزہ معراج کا ہے آپ بتایئے معراج کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے جاگتے میں جسم کے ساتھ مکہ سے بیت المقدس تک اور وہاں سے ساتوں آسمان پر اور وہاں سے جہاں تک اللہ کو منظور ہوا پہنچایا اور پھر واپس مکہ میں پہنچا دیا۔

سوال ۲۹۔ پانچ نمازیں کب فرض ہوئیں؟ اور ان کے منکر کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب۔ معراج کے موقع پر فرض ہوئیں اور ان کا منکر کافر ہے۔

---

(۱) ترجمہ: پڑھ اپنے رب کے نام سے جو سب کا بنانے والا ہے بنایا آدمی کو جمے ہوئے لہو سے، پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے، جس نے علم سکھایا قلم سے، سکھلایا آدمی کو جو وہ نہ جانتا تھا۔

سوال ۳۰۔ معراج کب ہوئی؟ اور معراج نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں مسلمانوں کو کیا عقیدہ رکھنا چاہئے؟

جواب۔ معراج ۱۰ نبوی میں ہوئی اور جمہور اہل حق کا اتفاق ہے کہ معراج جسمانی ہوئی۔ مکہ سے بیت المقدس تک اسراء کا ثبوت قرآن مجید سے ہے اور بیت المقدس سے آگے کا سفر احادیث صحیحہ سے ثابت ہے۔ اور اس پر ایمان لانا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔

سوال ۳۱۔ ہجرت کسے کہتے ہیں؟ اور ہجرت کب ہوئی تھی؟

جواب۔ دین کی خاطر وطن چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانے کو ہجرت کہتے ہیں۔ کفار مکہ کی جانب سے اذیتیں دینے پر بحکم خدا نبی ﷺ نے ۱۳؍ نبوی میں نے مکہ چھوڑ کر مدینہ کی طرف ہجرت فرمائی۔

سوال ۳۲۔ سفر ہجرت کے دوران غار ثور میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کون تھا؟ اور اللہ نے حفاظت کے لئے کیا انتظام کیا تھا؟

جواب۔ سفر ہجرت میں آپ ﷺ کے ساتھ ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے اور حفاظت کا انتظام یہ تھا کہ کفار وہاں پہنچ کر بھی آپ کو نہ دیکھ سکے۔

سوال ۳۳۔ جمعہ کی نماز کب فرض ہوئی؟ اور سب سے پہلے کہاں پڑھی گئی؟

جواب۔ ۱۲؍ ربیع الاول ایک ہجری مطابق ۲۷؍ ستمبر ۶۲۲ء میں اور سب سے پہلے مدینہ منورہ کے بنی سالم کے محلّہ میں حضور نے نماز جمعہ پڑھی۔

سوال ۳۴۔ حج کب فرض ہوا؟

جواب۔ حج ۹ سنہ ھ میں فرض ہوا۔

سوال ۳۵۔ اذان کی ابتداء کب ہوئی ؟ اور کس طرح ہوئی ؟

جواب۔ اذان کی ابتداء ۲ھ میں ہوئی۔ کلمات اذان کو حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے خواب میں فرشتے سے سنا تھا جس کو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پانچوں نمازوں اور جمعہ کے لیے مسنون قرار دیا ہے اور اذان کے الفاظ توقیفی ہیں؛ یعنی اس میں کمی زیادتی نہیں کی جاسکتی۔

سوال ۳۶۔ روزہ کب فرض ہوا؟ اور اس کے منکر کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب۔ روزہ ۰۲ھ میں فرض ہوا۔ اور اُس کا منکر کافر ہے۔

سوال ۳۷۔ حجۃ الوداع میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کتنے صحابہ کرامؓ تھے؟

جواب۔ حجۃ الوداع میں آپ ﷺ کے ساتھ ایک لاکھ سے زیادہ صحابہ تھے۔

سوال ۳۸۔ معجزہ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ خدا کے حکم سے اپنی نبوت کی صداقت کے لیے نبی کا وہ کام کر دکھانا جو انسانی طاقت سے باہر ہو معجزہ کہلاتا ہے۔

سوال ۳۹۔ کرامت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ اپنے نیک، مومن بندوں کی عزت افزائی کیلئے خلاف اسباب جو کام ظاہر کرائے اسے کرامت کہتے ہیں۔ اولیاء اللہ کے ذریعہ کراماتوں کا ظہور برحق ہے

سوال ۴۰۔ کیا ولی سے کرامت کا ظہور ضروری ہے؟

جواب ہر ولی سے کرامت کا ظاہر ہونا ضروری نہیں۔

سوال ۴۱۔ استدراج کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ فاسق فاجر کے ذریعہ اگر خلاف اسباب کوئی کام ہو تو اس کو استدراج کہتے ہیں۔ یہ خدا کی طرف سے برے لوگوں کے لیے ڈھیل ہوتی ہے

سوال ۴۲۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بڑے معجزات کیا ہیں؟

جواب۔ قرآن مجید، معراج، شق القمر، بہت سی آنے والی باتوں کی ان کے ہونے سے پہلے خبر دینا، اور ایک دو آدمیوں کا کھانا سیکڑوں آدمیوں کے لیے کافی ہو جانا وغیرہ آپؐ کے بڑے معجزات میں سے ہیں۔

سوال ۴۳۔ توریت، زبور، انجیل کا آسمانی کتاب ہونا کیسے معلوم ہوا اور انکا حکم کیا ہے؟

جواب۔ ان تینوں کتابوں کا آسمانی اور منسوخ ہونا قرآن مجید کے ذریعہ معلوم ہوا نیز یہ بھی معلوم ہوا کہ موجودہ دور میں پائی جانے والی توریت اور انجیل محرف ہیں، اُن پر عمل جائز نہیں۔

سوال ۴۴۔ عقیدہ ختم نبوت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہونے کو اس حیثیت سے تسلیم کرنا کہ آپؐ کے بعد تا قیامت کوئی نبی پیدا نہیں ہوگا۔

سوال ۴۵۔ نبوت و رسالت اللہ تعالیٰ کی جانب سے ملتی ہے یا کوئی آدمی اپنی کوشش و عبادت سے بھی نبی بن سکتا ہے؟

جواب۔ نبوت و رسالت ایسا منصب ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے کسی کی اتباع یا عبادت و کوشش کی وجہ سے نہیں ملتا ہے۔

سوال ۴۶۔ کیا انبیاء کرام کے لئے معصوم اور امین و صادق ہونا ضروری ہے؟

جواب۔ بعثت کے بعد اور بعثت سے پہلے بھی انبیاء کیلئے عصمت، امانت اور صداقت لازم ہے۔ یہ عیب ذرا بھی کسی نبی میں نہیں ہوسکتا اور جس میں یہ عیب ہو وہ نبی نہیں ہوسکتا۔

سوال ۴۷۔ قرآن مجید کی کتنی آیات عقیدۂ ختم نبوت پر دلالت کرتی ہیں؟

جواب۔ تقریباً ایک سو آیات عقیدۂ ختم نبوت پر دلالت کرتی ہیں۔

سوال ۴۸۔ وہ آیت بتایئے جس میں حضور ﷺ کو خاتم النبیین کہا گیا ہے؟

جواب۔ مَا کَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِکُمْ وَ لٰکِنْ رَّسُوْلَ اللّٰہِ وَ خَاتَمَ النَّبِیّٖنَ۔ (سورہ احزاب)

ترجمہ: محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمھارے بالغ مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور سب نبیوں کے آخر میں ہیں۔

سوال ۴۹۔ ختم نبوت پر کتنی احادیث مبارکہ دلالت کرتی ہیں؟

جواب۔ تقریباً دو سو سے زائد احادیث و آثار دلالت کرتی ہیں۔

سوال ۵۰۔ عقیدہ ختم نبوت ایمان کا جزو ہے یا نہیں؟

جواب۔ عقیدۂ ختم نبوت ایمان کا جزو ہے حتیٰ کے قبر کے مختصر سے سوال و جواب میں مومن بندہ کہے گا "الاسلامُ دِینِیْ وَ مُحَمَّدٌ نَبِیِّی وَ ھُوَ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ" اسلام میرا دین ہے اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم میرے نبی ہیں جو تمام نبیوں کے اخیر میں ہیں۔

سوال ۵۱۔ عقیدۂ ختم نبوت پر کوئی جامع حدیث پیش کیجئے؟

جواب۔ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ وَ أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ. ترجمہ عن قریب میری امت میں تیس جھوٹے پیدا ہوں گے اُن میں سے ہر ایک کا گمان یہ ہوگا کہ وہ نبی ہے حالانکہ میں سب نبیوں کے آخر میں ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا۔

سوال ۵۲۔ قرآن مجید میں کتنے انبیاء اور رسولوں کے ناموں کا تذکرہ ہے؟

جواب۔ ۲۵/انبیاء ورسولوں کے ناموں کا تذکرہ ہے۔

سوال ۵۳۔ صحابی کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جس نے حضور ﷺ پر ایمان کی حالت میں آپ کی صحبت پائی ہو اور ایمان ہی کی حالت میں وفات پائی ہو، اسے صحابی کہتے ہیں۔

سوال ۵۴۔ صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے اچھے قاری کون تھے؟

جواب۔ حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ تھے۔

سوال ۵۵۔ سب سے زیادہ حدیث بیان کرنے والے صحابی کون ہیں؟

جواب۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ہیں ان سے (5374) حدیثیں مروی ہیں۔

سوال ۵۶۔ اسلام میں حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کا مقام و مرتبہ کیا ہے؟

جواب۔ تمام صحابہ کرامؓ نجوم ہدایت ہیں، ان سے محبت دین و ایمان اور اُن سے بغض کفر و نفاق ہے۔ان پر بدگمانی یا بدزبانی جائز نہیں۔

سوال ۵۷ صحابہ کرامؓ کے باہمی اختلافات کے بارے میں ہمارا کیا عقیدہ ہے

جواب۔ ان کے اختلافات میں حق و باطل کا تقابل نہیں بلکہ خطاء اور صواب کا ہے، ان کے اختلافات و مشاجرات کو اچھالنا بد دینی و گمراہی ہے۔

سوال ۵۸۔ فضائل صحابہؓ پر ایک آیت سنائیے؟

جواب۔ اللہ نے قرآن میں فرمایا ہے: وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ (سورۃ بقرہ) اس آیت میں حضرات صحابہؓ کے ایمان کو تمام لوگوں کے لیے معیار اور کسوٹی بنایا گیا ہے۔(۱)

سوال ۵۹۔ فضائل صحابہؓ پر ایک حدیث سنائیے؟

جواب۔ اللہَ اللہَ فِي اَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُوهُم غَرَضاً بَعْدِي. فَمَن اَحَبَّهُم فَبِحُبِّي اَحَبَّهُمْ وَمَن اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِي اَبْغَضَهُم. اس حدیث میں صحابہؓ کی محبت کو نبی کی محبت اور صحابہ سے بغض کو نبی سے بغض بتایا گیا ہے[۲]

سوال ۶۰۔ صحابہ میں سب سے افضل صحابی کون ہیں؟

جواب۔ چار صحابی تمام صحابہ میں سب سے افضل ہیں اوّل حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، دوم حضرت عمر رضی اللہ عنہ سوم حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ چہارم حضرت علی رضی اللہ عنہ۔

---

(۱) اور جب کہا جاتا اُن (منافقین) سے کہ ایمان لاؤ ایسا جیسا کہ (مخلص) صحابہ ایمان لائے ہیں۔

(۲) نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے صحابہ کے معاملے میں اللہ سے ڈرو، اللہ سے ڈرو، ان کو میرے بعد طعن و تشنیع کا نشانہ نہ بناؤ کیوں کہ جو اُن سے محبت کرے گا وہ مجھ سے محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرے گا اور جو ان سے بغض رکھے گا وہ مجھ سے بغض رکھنے کی وجہ سے ان سے بغض رکھے گا۔ (ترمذی)

سوال ۶۱۔ پوری امت میں سب سے افضل کون ہیں؟

جواب۔ پوری امت میں عیسیٰ علیہ السلام کے ماسوا سب سے افضل ابوبکر رضی اللہ عنہ ہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام جب نازل ہوں گے تو وہ بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے امتی کہلائیں گے لیکن اس وقت وہ سب سے افضل ہوں گے۔

سوال ۶۲۔ مرض وفات کے دوران نمازیں کس نے پڑھائیں؟

جواب۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی علالت کے دوران حضورؐ کے حکم سے خلیفہ اوّل ابوبکر صدیق رضی اللہ نے اکیس نمازیں پڑھائیں۔

سوال ۶۳۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کب ہوئی؟

جواب۔ راجح قول کے مطابق ۸ ربیع الاول ۱۱ھ مطابق ۲۲ جون ۶۳۲ء پیر کے دن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات ہوئی۔

سوال ۶۴۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپ کی عمر شریف کتنی تھی؟

جواب۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے وقت آپؐ کی عمر مبارک ۶۳ سال تھی۔

سوال ۶۵۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جنازہ کس نے پڑھائی؟

جواب۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز جنازہ کسی نے نہیں پڑھائی بلکہ تمام صحابہؓ نے فرداً فرداً آپ کی نماز جنازہ پڑھی۔

سوال ۶۶۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کس نے بنائی؟ اور کیسی بنائی؟

جواب۔ حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ عنہ نے بغلی قبر بنائی۔

سوال ۶۷۔ حضور ﷺ کے روضۂ مبارکہ میں کتنے حضرات مدفون ہیں؟

جواب۔ حضور ﷺ کے ساتھ ابھی دو حضرات، حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہما مدفون ہیں اور چوتھی جگہ ابھی خالی ہے جس میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پانے کے بعد دفن کیے جائیں گے۔

سوال ۶۸۔ نبی کے معصوم ہونے کا کیا مطلب ہے؟ اور کیا نبی کے علاوہ بھی کوئی معصوم ہوتا ہے؟

جواب۔ جان بوجھ کر چھوٹا یا بڑا کوئی بھی گناہ یا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہ ہو۔ نبی کے علاوہ کسی اور انسان کو معصوم نہیں کہا جاتا۔ اگر کسی سے گناہ سرزد نہ ہوا ہو تو اس کو محفوظ کہتے ہیں معصوم نہیں۔

سوال ۶۹۔ جنت میں جوانوں کے سردار اور بڑی عمر والوں کے سردار کون ہوں گے؟

جواب۔ جنتی جوانوں کے سردار حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما ہوں گے اور جن لوگوں کی بڑی عمر میں وفات ہوئی ہے ان کے سردار حضرت ابوبکر و عمر رضی اللہ عنہما ہوں گے۔

سوال ۷۰۔ اسلامی عقیدے کے مطابق اہل بیت سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اہل بیت سے مراد نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات اور حضرت فاطمہ، حضرت علی اور حضرت حسن و حسین ہیں رضی اللہ عنہم اجمعین ہیں، اور یہ لقب ان کے ساتھ خاص ہے اس لقب کا کسی اور پر استعمال جائز نہیں۔

سوال ۷۱۔ اسلامی عقیدہ کے مطابق اُمہات المؤمنین سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اُمہات المؤمنین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کا خاص لقب ہے، اس لقب کا کسی اور پر استعمال جائز نہیں۔

سوال ۷۲۔ حضور ﷺ کی کتنی بیٹیاں تھیں؟ اور اسلام میں ان کا مرتبہ کیا ہے؟

جواب۔ چار بیٹیاں تھیں (۱) حضرت زینبؓ (۲) حضرت رقیہؓ (۳) حضرت اُم کلثومؓ (۴) حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہن اجمعین۔ اللہ کے نبیؐ نے جو فضائل ہر ایک کے بارے میں بیان فرمائے ہیں اُن کا لحاظ کرتے ہوئے تعظیم و تکریم میں سب کے درجات برابر ہیں۔

سوال ۷۳۔ حضور ﷺ کے بیٹے کتنے تھے؟

مشہور قول کے مطابق حضور ﷺ کے تین بیٹے تھے (۱) عبد اللہ جن کا لقب طیب و طاہر بتایا گیا ہے۔ (۲) قاسم (۳) ابراہیم۔ اور بعض روایت کے مطابق طیب و طاہر عبد اللہ کے علاوہ ہیں۔ بہر صورت ان سب کا انتقال بچپن میں ہی ہو گیا تھا۔

سوال ۷۴۔ اسلامی عقیدے کے مطابق نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کے علاوہ کیا اور کسی شخص کو صحابی کہا جا سکتا ہے؟

جواب۔ یہ خاص اسلامی اصطلاح ہے ان لوگوں کے لیے جنھوں نے حضور ﷺ پر ایمان کی حالت میں آپؐ کی صحبت پائی ہو اور ایمان ہی پر وفات پائی ہو لہٰذا کسی دوسرے کو صحابی کہنا جائز نہیں۔

سوال ۷۵۔ اسلام میں خلافت کی کیا ترتیب ہے جس پر امت کا اجماع ہے؟

جواب۔ حضور ﷺ کی وفات کے بعد پہلے خلیفہ حضرت ابو بکر صدیق ہیں پھر عمر فاروق پھر عثمان غنی پھر علی مرتضٰی ہیں، رضی اللہ عنہم اجمعین۔

سوال ۷۶۔ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا تعارف کرایئے؟

جواب۔ نام عبداللہ لقب صدیق و عتیق، کنیت ابو بکر، والد کا نام ابو قحافہ عثمان، والدہ کا نام سلمٰی، پیدائش ولادت پیغمبر کے دو سال چند ماہ بعد، وفات ۲۲ جمادی الثانی ۱۳ ہجری، مدت خلافت دو سال تین ماہ ہے

سوال ۷۷۔ خلیفہ دوم کا تعارف کرایئے؟

جواب۔ نام عمر؛ لقب فاروق کنیت ابو حفص والد کا نام خطابؓ والدہ کا نام حَنتَمَہ ولادت ۵۸۳ء بمقام مکہ، وفات یکم محرم ۲۳ھ مدت خلافت ۱۰ سال ۶ ماہ۔

سوال ۷۸۔ خلیفہ سوم کا تعارف کرایئے؟

جواب۔ نام، عثمان؛ لقب ذی النورین اور کنیت ابو عبداللہ ہے۔ والد کا نام عفان والدہ کا نام اَرْ وٰی ہے۔ ولادت ۵۷۶ء۔ وفات ۱۸ ذی الحجہ ۳۵ھ میں ہوئی۔ مدت خلافت ۱۲ سال ہے۔

سوال ۷۹۔ خلیفہ چہارم کا تعارف کرایئے؟

جواب۔ نام علی؛ لقب مرتضٰی، اسداللہ اور کنیت ابوالحسن ابو تراب ہے۔ والد کا نام عبد مناف (ابو طالب) والدہ کا نام فاطمہ، تاریخ ولادت دس سال قبل بعثت، وفات ۲۱؍رمضان ۴۰ھ، مدت خلافت ۴ سال ۹ ماہ۔

سوال ۸۰۔ دنیا میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وزیر کون ہیں؟

جواب۔ حضرت ابوبکر صدیق حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما۔

سوال ۸۱۔ آسمان میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے وزیر کون ہیں؟

جواب۔ حضرت جبرائیل ومیکائیل علیہما السلام۔

سوال ۸۲۔ حضرات عشرۂ مبشرہ کے نام بتاؤ؟

جواب۔ حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی مرتضیٰ، حضرت سعد بن ابی وقاص، حضرت سعید بن زید، حضرت ابوعبیدہ بن الجراح، حضرت طلحہ بن عبید اللہ، حضرت زبیر بن عوام، حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ عنہم اجمعین۔

سوال ۸۳۔ کس صحابی کو سید الشہداء کا لقب دیا گیا؟

جواب۔ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو۔

سوال ۸۴۔ دنیا کے تمام مسلمان کس کی امت ہیں؟

جواب۔ تمام مسلمان حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت ہیں۔

سوال ۸۵ عالم برزخ کیا ہے؟ اور عالم برزخ کے بارے میں اسلامی عقیدہ کیا ہے؟

جواب۔ دنیا اور آخرت کے درمیان ایک درمیانی عالم ہے جس میں مردہ کی روح قیامت تک رہتی ہے، قبر سے مراد معروف گڑھا نہیں بلکہ یہی عالم برزخ ہے اس پر ایمان لانا ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے۔

سوال۸۶ اسلامی عقیدہ کے مطابق برزخی زندگی کا کیا مطلب ہے؟

جواب۔ جب انسان مرجاتا ہے تو اس کی دنیوی زندگی کا خاتمہ ہو جاتا ہے اور روح عالم برزخ میں پہنچ جاتی ہے۔ مگر روح کو اپنے اُس بدن سے یک گونہ تعلق رہتا ہے اس لئے اس کو برزخی حیات کہتے ہیں۔ حشر تک انسان برزخی زندگی میں رہتا ہے۔

سوال۸۷ اسلامی عقیدہ کے مطابق آخرت کی سب سے پہلی منزل کیا ہے؟

جواب۔ آخرت کی سب سے پہلی منزل قبر ہے۔

سوال۸۸۔ قبر کے عذاب اور مُنکَر نکیر کے متعلق اسلامی عقیدہ کیا ہے؟

جواب۔ قبر کا عذاب برحق ہے اور مُنکَر نکیر دو فرشتے ہیں جو قبر میں مردہ سے سوال کریں گے ان کا سوال برحق ہے جس پر ایمان لانا ضروری ہے۔

سوال۸۹۔ اسلامی عقیدہ کے مطابق ''میزان'' کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ قیامت کے دن بندوں کے اچھے برے اعمال تولنے کے لئے جو ترازو استعمال کی جائے گی اُسے میزان کہتے ہیں۔

سوال۹۰۔ اسلامی عقیدہ کے مطابق پُل صراط کیا ہے؟

جواب۔ جہنم پر ایک بہت لمبا اور انتہائی دشوار گزار پُل ہے جس پر سے ہر شخص کو گزرنا ہے۔

سوال۹۱۔ کوثر کسے کہتے ہیں؟ اور جنت کی نہریں کہاں سے جاری ہیں؟

جواب۔ کوثر جنت کی ایک خاص نہر کا نام ہے۔ جنت کی نہریں جنت الفردوس سے جاری ہیں۔

سوال۹۲۔ کیا جنت اور جہنم اس وقت بھی موجود ہیں؟

جواب۔ جی ہاں! جنت اور جہنم دونوں موجود ہیں انسان کی پیدائش سے پہلے ہی اللہ نے ان کو پیدا کر دیا تھا لیکن ان میں داخلہ حساب و کتاب اور پُل صراط سے گزرنے کے بعد ہی ہوگا۔

سوال۔۹۳ شفاعت کبریٰ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ قیامت کے دن پریشان ہوکر صالحین امت اور انبیاء مل کر آدم علیہ السلام کے پاس جائیں گے کہ آپ اللہ سے حساب و کتاب شروع کیے جانے کی سفارش کریں لیکن وہ منع کریں گے اسی طرح یکے بعد دیگرے تمام انبیاء کے منع کرنے پر حضور ﷺ سفارش کریں گے تب حساب و کتاب شروع ہوگا۔ اس کو شفاعت کبریٰ کہتے ہیں۔

سوال۹۴۔ شفاعت صغریٰ سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ قیامت کے دن حضور صلی اللہ علیہ وسلم امت کے گنہ گاروں کی سفارش کریں گے اور آپؐ کی سفارش قبول کی جائے گی۔

سوال۹۵۔ بدعت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ جن کاموں کی اصل شریعت میں نہ ہو اور اس کو دین کا کام سمجھ کر کیا جائے اسے بدعت کہتے ہیں۔

سوال۹۶۔ کفر و شرک کے بعد بڑا گناہ کونسا ہے؟

جواب۔ بدعت؛ اپنی طرف سے دین میں نئی بات ایجاد کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔

سوال ۹۷۔ قیامت کب آئے گی؟ اور کس طرح آئے گی؟

جواب۔ جب زمین پر کوئی اللہ کا نام لینے والا نہ رہے گا تو سب سے بدترین لوگوں پر قیامت آئے گی اور قیامت اسرافیلؑ فرشتہ کے صور پھونکنے سے آئے گی۔ صور کی خوفناک آواز سے تمام جاندار مر جائیں گے۔ پہاڑ بھی ریزہ ریزہ ہو جائے گا۔

سوال ۹۸۔ قیامت کی مشہور علامتیں کیا ہیں جن پر ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب قیامت کی بہت سی مشہور علامتیں ہیں مثلاً ظہور مہدی آخر الزماں، خروج دجال، نزول عیسیٰؑ ابن مریم، خروج یاجوج و ماجوج، خروج دابۃ الارض، سورج کا مغرب سے طلوع ہونا وغیرہ۔ ان سب پر ایمان لانا ضروری ہے۔

سوال ۹۹۔ قیامت کی علامتوں پر کس طرح ایمان لانا ضروری ہے؟

جواب۔ اللہ اور اس کے نبی ﷺ نے جن علامتوں کی خبر دی ہے ان کے حق ہونے پر ایمان لانا ضروری ہے کہ جس طرح خبر دی گئی ہے اسی طرح ان کا وقوع ہوگا۔

سوال ۱۰۰۔ قیامت کا دن کسے کہتے ہیں؟ اور اس کے منکر کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ قیامت اس دن کو کہتے ہیں جس دن اللہ تعالیٰ کے حکم سے جب حضرت اسرافیل صور پھونکیں گے تو پوری دنیا کے تمام آدمی حساب و کتاب کے لیے زندہ ہو اٹھیں گے۔ اور اس کا منکر کافر ہے۔

سوال۱۰۱۔ قیامت میں سب سے پہلے کس چیز کے بارے میں پوچھا جائے گا؟

جواب۔ نماز کے بارے میں۔

سوال۱۰۲ قیامت کے دن تمام انسان دوبارہ کس طرح زندہ ہوں گے اور میدان محشر سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اسرافیلؑ کے دوبارہ صور پھونکنے پر تمام انسان اپنی اپنی قبروں سے اٹھ کر محشر کی طرف بھاگیں گے اور محشر ایک ہموار میدان کا نام ہے جہاں اپنی زندگی کا حساب دینے کے لیے سبھی لوگ جمع ہوں گے۔

سوال۱۰۳ خلیل اللہ کس کا لقب ہے؟

جواب۔ خلیل اللہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب ہے۔

سوال۱۰۴ روح اللہ کس کا لقب ہے؟ اور کیوں؟

جواب۔ عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کا۔ آپؑ بن باپ کلمہ کن سے پیدا ہوئے

سوال۱۰۵۔ کلیم اللہ کس کا لقب ہے؟

جواب۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا۔

سوال۱۰۶ کیا قرآن مجید کا رسم الخط توقیفی ہے؟

جواب۔ جی ہاں! قرآن کا رسم الخط توقیفی ہے اس کے خلاف لکھنا جائز نہیں۔

سوال۱۰۷ قرآن کریم میں کتنی آیتیں ہیں؟

جواب صحیح قول کے مطابق چھ ہزار دو سو چھتیس آیتیں ہیں۔ آیات کی تعداد میں اختلاف رسم الخط کی وجہ سے ہے نہ کہ آیات قرآنی کی وجہ سے۔

سوال ۱۰۸۔ قرآن مجید خدا کا کلام اور صفت ہے یا دیگر مخلوقات کی طرح مخلوق؟

جواب۔ قرآن اللہ کا کلام ہے اور کلام خدا کی صفت ہے مخلوق نہیں۔ مخلوق ماننے کا مطلب یہ ہوگا کہ یہ مٹ جائے گا حالانکہ اللہ کا کلام مٹنے والا نہیں ہے۔

سوال ۱۰۹۔ کیا قرآن مجید مکمل ہمارے پاس موجود و محفوظ ہے؟

جواب۔ قرآن مجید کے کل تیس پارے ہیں۔ اور الحمد للہ مکمل قرآن مجید ہمارے پاس موجود و محفوظ ہونے کے بے شمار دلائل ہیں۔ اگر اس میں کوئی شک کرے تو وہ کافر ہو جاتا ہے۔

سوال ۱۱۰ اسلام کی تین مشہور مسجدوں کے نام بتایئے جن کے لیے سفر کرنا جائز ہے؟

جواب۔ ۱۔ مسجد حرام مکہ مکرمہ۔ ۲۔ مسجد نبوی مدینہ منورہ۔ ۳۔ مسجد اقصیٰ فلسطین

سوال ۱۱۱ اسلامی عقیدہ کے مطابق حضرت مہدی آخر الزماں کسے کہتے ہیں؟

جواب مہدی، امت محمدیہ کی ایک عظیم شخصیت کا لقب ہے جو قیامت کے قریب پیدا ہوں گے اور انہی کے زمانہ میں عیسیٰ ابن مریم کا نزول ہوگا

سوال ۱۱۲۔ حضرت مہدی اور ان کے والدین کا نام کیا ہوگا؟

جواب۔ حضرت مہدی کا نام محمد اور ان کے والد کا نام عبداللہ ہوگا۔ ان کی والدہ کے نام کی صراحت احادیث میں نہیں ملتی۔

سوال ۱۱۳۔ مہدی آخر الزماں کس خاندان اور کس کی اولاد میں سے ہوں گے؟

جواب وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان اور آپ ﷺ کی صاحبزادی حضرت فاطمہ ؓ کی اولاد میں سے ہوں گے۔

سوال ۱۱۴۔ اسلامی عقیدہ کے مطابق حضرت محمد بن عبد اللہ المہدی کہاں پیدا ہوں گے اور لوگ پہلی مرتبہ ان سے بیعت کہاں کریں گے؟

جواب۔ مدینہ منورہ میں پیدا ہوں گے اور لوگ ان سے رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان مسجد حرام مکہ مکرمہ میں بیعت کریں گے۔

سوال ۱۱۵۔ اسلامی عقیدہ کے مطابق حضرت محمد بن عبد اللہ مہدی کتنے سال حکومت کریں گے اور ان کا انتقال کب اور کہاں ہوگا؟

جواب۔ ۷ یا ۹ سال حکومت کریں گے اسکے بعد بیت المقدس میں ان کا انتقال ہوگا اور وہیں مسلمان ان کی نماز جنازہ پڑھ کر دفن کریں گے۔

سوال ۱۱۶۔ اسلامی عقیدہ کے مطابق مہدی کا ظہور پہلے ہوگا یا عیسیٰ علیہ السلام کا نزول پہلے ہوگا؟ اور دجال و یاجوج ماجوج کا خروج کب ہوگا؟

جواب۔ حضرت مہدی آخر الزماں کا ظہور پہلے ہوگا اس کے بعد مسیح دجال کا، پھر عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام آسمان سے اتر کر دجال کو قتل کریں گے پھر یاجوج و ماجوج کا خروج ہوگا۔

سوال ۱۱۷۔ حضرت مہدی اور حضرت عیسیٰؑ کیا ایک ہی شخصیت کے دو نام ہیں؟

جواب۔ دونوں الگ الگ شخصیتیں ہیں، ایک کا نام محمد بن عبد اللہ اور دوسرے کا نام عیسیٰ ابن مریم ہے۔ ایک قرب قیامت میں پیدا ہوں گے اور دوسرے پیدا ہو کر آسمان پر ہیں وہاں سے نازل ہوں گے۔

سوال ۱۱۸۔ کیا مہدئ آخر الزماں؛ نبی ہوں گے؟ یا نبوت کا دعویٰ کریں گے؟

جواب۔ وہ نبی نہیں ہوں گے، نہ ان پر وحی نازل ہوگی اور نہ وہ نبوت کا دعویٰ کریں گے بلکہ وہ امت محمدیہ کے ایک خلیفہ راشد ہوں گے۔

سوال ۱۱۹۔ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کون ہیں؟

جواب۔ حضرت عیسیٰؑ اللہ کے جلیل القدر پیغمبر ہیں جو بنی اسرئیل کے لیے رسول بنا کر بھیجے گئے تھے وہ اب بھی آسمان پر زندہ ہیں۔قرب قیامت میں ان کا نزول بحیثیت امتی و خلیفہ امت محمدیہؐ، ہوگا۔

سوال ۱۲۰۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے رفع آسمانی پر ایک آیت پیش کیجئے؟

جواب۔ وَ مَا قَتَلُوْهُ یَقِیْناً بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَیْهِ. یہودیوں نے یقیناً عیسیٰ ابن مریم کو قتل نہیں کیا بلکہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی جانب یعنی آسمان پر اٹھالیا۔

سوال ۱۲۱۔ حضرت عیسیٰؑ کا نزول کس شہر میں ہوگا اور وہ کیسے نازل ہوں گے؟

جواب۔ مشہور روایت کے مطابق آپ کا نزول دمشق کی جامع مسجد کے سفید منارہ پر ہوگا اور دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے کندھوں پر رکھ کر زرد رنگ کی دو چادروں میں ملبوس اتریں گے۔

سوال ۱۲۲۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کس وقت نازل ہوں گے؟

جواب۔ نماز فجر کے وقت جب نماز فجر کی اذان ہو چکی ہوگی اور جماعت کے لئے اقامت کہی جارہی ہوگی۔

سوال ۱۲۳ عیسیٰ علیہ السلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کس امتی کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے؟

جواب۔ ایک نماز میں حضرت محمد بن عبداللہ المھدی کی اقتدا کریں گے اس کے بعد وہ خود امام ہوں گے۔

سوال ۱۲۴۔ حضرت عیسیٰ ابن مریم کے نزول من السماء پر ایک حدیث پیش کیجئے؟

جواب۔ عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: وَالَّذِی نَفْسِیْ بِیَدِهٖ لَیُوْشِکَنَّ اَنْ یَنْزِلَ فِیْکُمْ اِبْنُ مَرْیَمَ حَکَمًا عَدْلًا فَیَکْسِرُ الصَّلِیْبَ وَیَقْتُلُ الْخِنْزِیْرَ وَیَضَعُ الْجِزْیَةَ وَیَفِیْضُ الْمَالُ حَتّٰی لَا یَقْبَلَهٗ اَحَدٌ حَتّٰی تَکُوْنَ السَّجْدَةُ الْوَاحِدَةُ خَیْرًا مِّنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا ثُمَّ یَقُوْلُ اَبُوْ هُرَیْرَةَ وَاقْرَءُوْا اِنْ شِئْتُمْ. وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ اِلَّا لَیُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ یَکُوْنُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا. (۱)

سوال ۱۲۵۔ حضرت عیسیٰؑ کو سولی پر چڑھائے جانے کا عقیدہ رکھنا کیسا ہے؟

جواب۔ حضرت عیسیٰؑ ابن مریم کو سولی پر چڑھائے جانے کا عقیدہ رکھنا کفر ہے۔ یہودی اُن کو نہ قتل کر سکے نہ سولی پر چڑھا سکے بلکہ اللہ نے ان کو یہودیوں سے بچا کر اپنی جانب آسمان پر زندہ اٹھالیا ہے۔

سوال ۱۲۶۔ قرآن میں عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کے مشہور معجزات کیا ہیں؟

جواب۔ اللہ کے حکم سے مردوں کو زندہ کرنا، اندھوں کو بینا کرنا اور کوڑھیوں کو اچھا کرنا، مٹی کے پرندے بنا کر ان میں پھونک مارنا جس سے وہ اڑنے لگتے تھے۔

ترجمہ (۱) صحابی رسول ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ مجھے قسم اللہ تعالیٰ کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ وہ وقت قریب ہے کہ ضرور تمھارے درمیان عیسیٰ ابن مریم نازل ہوں گے فیصلہ کرنے والے، منصف ہوکر۔ وہ صلیب کو توڑیں گے اور خنزیر کو قتل کرائیں گے اور جزیہ موقوف کریں گے اور مال کثرت کے سبب بہتا پھرے گا کہ کوئی اس کو لینے والا نہ ہوگا۔ اس زمانہ میں ایک سجدہ دنیا کی سب چیزوں سے بہتر خیال کیا جائے گا۔ پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ فرماتے تھے کہ اگر تم (اس حدیث کی تصدیق) چاہو تو پڑھو آیت کریمہ وَ اِنْ مِّنْ اَهْلِ الْکِتٰبِ۔ الآیۃ۔ اور نہیں ہوگا کوئی اہل کتاب میں سے مگر ضرور ایمان لائے گا حضرت عیسیٰ ابن مریم پر ان کی موت سے پہلے اور قیامت کے دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام ان پر گواہ ہوں گے۔

سوال ۱۲۷۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا انکار یا اس میں تاویل کرنے کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات برحق ہیں اُن کا ذکر قرآن میں ہے اُن کا انکار یا تاویل کرنا کفر ہے۔ قادیانیوں اور شکیلیوں کے تکفیر کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔

سوال ۱۲۸۔ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ تشریف لائیں گے تو کیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت پر اثر نہیں پڑے گا؟

جواب۔ حضرت عیسیٰؑ کو نبوت ہمارے نبی ﷺ سے پہلے ملی ہے آپ کا دوبارہ آنا نبی کی حیثیت سے نہ ہوگا بلکہ محمد ﷺ کے امتی بن کر آئیں گے۔ جیسے کوئی بادشاہ دوسرے ملک میں جا کر اپنی بادشاہت نہیں منواتا بلکہ بادشاہ رہتے ہوئے بھی اُس ملک کے قوانین کا پابند ہوتا ہے۔

سوال ۱۲۹۔ اسلامی عقیدہ کے مطابق مسیح دجال کون ہوگا اور اس کی پہچان صحیح احادیث میں کیا بتائی گئی ہے؟

جواب۔ وہ بائیں آنکھ کا کانا یہودی النسل انسان ہوگا اس کی پیشانی پر "کافر" لکھا ہوگا جس کو ہر پڑھا بے پڑھا پڑھ لے گا، حلیہ میں حضورؐ نے اسے ایک بدشکل آدمی عبدُ العُزیٰ بن قَطَن سے تشبیہ دی ہے۔ اس کو اللہ کی طرف سے کچھ ڈھیل ملے گی، طرح طرح کے کرشمے دکھائے گا۔

سوال ۱۳۰ مسیح موعود کی اصطلاح اسلامی ہے یا غیر اسلامی؟

جواب۔ اسلام میں مسیح موعود کی کوئی اصطلاح نہیں ہے۔ اسلام میں جس عیسیٰ ابن مریم کے آنے کی بات ہے وہ قطعی و یقینی خبر ہے وعدہ نہیں اور یہ انہی کے دوبارہ آنے کی خبر ہے کسی اور کے لیے نہیں۔

سوال ۱۳۱۔ احادیث صحیحہ میں دجال کے کیا کیا کام بتائے گئے ہیں؟

جواب۔ پہلے نبوت کا دعوی اس کے بعد خدائی کا دعویٰ کرے گا۔ بہت سے شعبدے دکھائے گا، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابتداء دنیا سے قیامت تک دجال سے بڑھ کر کوئی فتنہ نہیں۔

سوال ۱۳۲۔ دجال کا خروج کس جگہ سے ہوگا اور وہ دنیا میں کتنا عرصہ رہے گا اور نبی ﷺ کے صحیح خبر کے مطابق اس کی ہلاکت کس طرح ہوگی؟

جواب۔ دجال کا خروج عراق اور شام کے درمیان سے ہوگا اور وہ دنیا میں چالیس دن رہے گا۔ حضرت عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام کو دیکھ کر دجال اس طرح پگھلے گا جیسے پانی میں نمک پگھلتا ہے پھر بھی اس کو باب لُدّ کے قریب ''اَفِیقْ'' نامی پہاڑی پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام قتل کریں گے۔

سوال ۱۳۳۔ یاجوج وماجوج کے بارے میں اسلامی عقیدہ کیا ہے؟

جواب۔ یاجوج وماجوج نوح علیہ السلام کے بیٹے یافث کی نسل سے ایک قوم ہے جو نہایت خونخوار ہے، ذوالقرنین کی دیوار نے ان کو عام انسانوں میں آنے سے روک رکھا ہے۔ ان کا خروج قرب قیامت میں حضرت عیسیٰؑ کے شروع زمانے میں ہوگا، دجال کی ہلاکت کے بعد جب پوری دنیا ان کے فساد سے تنگ آجائے گی تو اللہ کے عذاب سے وہ ہلاک ہوں گے۔ اسکے بعد امن وسکون کا زمانہ ہوگا۔

سوال ۱۳۴۔ اہل السنۃ والجماعۃ کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ اہل السنۃ والجماعۃ، اہل حق کا لقب ہے۔ جو لوگ اللہ کے آخری نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے راستے پر ہیں اور ان کے قول و عمل کو اپنے لیے حجت مانتے ہیں انھیں اہل السنۃ والجماعۃ کہتے ہیں۔ حدیث میں اسی کو فرقہ ناجیہ کہا گیا ہے۔

سوال ۱۳۵۔ تقلید کسے کہتے ہیں؟۔

جواب۔ دینی مسائل میں غیر مجتہد اگر مجتہد کے اجتہاد کی پیروی کرتا ہے تو اس کو تقلید کہتے ہیں۔ گویا نا اہل، اہل کے واسطے سے اللہ اور اس کے رسول کی باتوں پر عمل کرتا ہے۔

سوال ۱۳۶۔ اجتہاد کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ کسی اہل کے ذریعہ شرعی اصول و قوانین کی روشنی میں قرآن وسنت میں چھپے ہوئے دینی احکام و مسائل کو نکالنے کا نام اجتہاد و استنباط ہے

سوال ۱۳۷۔ مجتہد کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ قرآن وسنت میں چھپے ہوئے دینی مسائل کو ظاہر کرنے کی اہلیت جن لوگوں میں ہوتی ہے انھیں مجتہد کہتے ہیں۔ مجتہد قانون داں ہوتا ہے قانون ساز نہیں، مسائل کو واضح کرتا ہے وضع نہیں کرتا۔

سوال ۱۳۸۔ کسی مجتہد کی تقلید کن مسائل میں کی جاتی ہے؟

جواب۔ وہ منصوص اور متعارض مسائل جن میں یہ نہ معلوم ہو کہ کون پہلے یا کون بعد میں ہے اور کسی پہلو پر اجماع بھی نہ ہو یا وہ مسائل جو غیر منصوص اور غیر اجماعی ہوں تو ان میں مجتہد کے اجتہاد کی تقلید کی جاتی ہے۔

سوال ۱۳۹۔ امت میں جن مسائل پر اجماع نہ ہو تو ان مسائل پر کس طرح عمل کیا جاتا ہے؟

جواب۔ جن مسائل پر امت کا اجماع نہ ہو ان مسائل کی دو قسمیں ہیں ایک مفتیٰ بہ، ۲۔ غیر مفتیٰ بہ۔ عمل مفتیٰ بہ پر ہوتا ہے غیر مفتیٰ بہ کو چھوڑ دیا جاتا ہے۔

سوال ۱۴۰ اہل السنۃ والجماعۃ کے نزدیک فروعی مسائل میں مشہور چاروں اماموں میں سے کسی ایک کے مقلد بن جانے کا کیا حکم ہے؟

جواب۔ اس زمانہ میں واجب ہے کہ امام ابو حنیفہؒ، امام شافعیؒ، امام احمد بن حنبلؒ اور امام مالکؒ ان چاروں ائمہ میں سے کسی ایک کی تقلید کی جاوے کیونکہ معروف و مسلم ائمہ کی تقلید کو چھوڑنے اور اپنے نفس و خواہشات کے اتباع کرنے کا انجام الحاد و زندقہ کے گڑھے میں گر جانا ہے۔

سوال ۱۴۱۔ نئے پیش آمدہ مسائل میں تقلید ضروری کیوں ہے؟

جواب۔ حضور ﷺ کے فرمان کے مطابق اب کوئی نیا نبی پیدا نہ ہوگا لہٰذا جب بھی نئے مسائل پیدا ہوں گے تو اجتہاد کے ذریعہ قرآن و سنت سے ان کے احکام نکالے جائیں گے اب ظاہر سی بات ہے کہ جن میں اجتہاد کی اہلیت نہیں وہ تقلید ہی کے ذریعہ اس پر عمل کر سکیں گے۔

سوال ۱۴۲۔ قرآن و سنت پر عمل کرنے والوں کے لیے ائمہ کی طرف نسبت کرنے اور خود کو حنفی، شافعی، مالکی یا حنبلی کہنے کی کیا ضرورت ہے؟

جواب۔ بیشتر مسائل میں ہم قرآن وسنت پر ہی عمل کرتے ہیں صرف چند مسائل میں جو غیر منصوص اور غیر اجماعی ہوتے ہیں ائمہ کی تقلید کی جاتی ہے اور ان مسائل پر عمل بغیر تقلید کے ممکن نہیں اس لیے جو جس امام کی تقلید کرتا ہے اس کی جانب اپنی نسبت کر لینے میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتا۔

سوال ۱۴۳۔ صرف چاروں ائمہ کی ہی تقلید کیوں کی جاتی ہے؟ کیا کوئی دوسرا امام اس درجہ کا نہیں ہوا یا آئندہ نہیں ہوگا کہ اس کی تقلید کی جائے؟

جواب۔ چاروں اماموں میں تقلید کا منحصر ہونا محض خدائی مشیت کے تحت ہے کثرت مسائل کے سبب جب امت میں اختلاف ہوا تو چوتھی صدی ہجری میں کثرت اختلاف رفع کرنے کے لیے امت نے جن ائمہ کے پیروکار زیادہ تھے اُن پر اتفاق کرلیا، قلیل تعداد رکھنے والے مذاہب کا سلسلہ از خود باقی نہ رہا لہٰذا انہی چاروں میں تقلید منحصر ہو گیا

سوال ۱۴۴۔ میت کو ایصال ثواب کرنے سے متعلق اسلامی عقیدہ کیا ہے؟

جواب اہل السنۃ والجماعۃ کے نزدیک میت کو اگر طاعات وعبادات کا ثواب بخشا جائے یا میت کے لیے مستحقین کو کھانا کھلایا جائے یا صدقہ کیا جائے تو اس کا ثواب اس کو پہنچتا ہے اور اس سے اس کو نفع ہوگا۔

سوال ۱۴۵ دینی مسائل کے ثبوت کے لیے شرعی دلائل کتنے ہیں؟

جواب۔ شرعی دلائل چار ہیں۔ قرآن، سنت رسول، اجماع اور وہ قیاس جو قرآن وسنت سے مستنبط ہو۔ درجہ بدرجہ ان چاروں میں سے کسی ایک سے بھی اگر کوئی چیز ثابت ہو تو اس پر عمل مسلمانوں کے لیے واجب ہے

سوال ۱۴۶ سنت سے کیا مراد ہے اور سنت کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ سنت سے مراد نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین سے منقول وہ طریقہ ہے جس پر امت کا عمل جاری ہے۔

سوال ۱۴۷ اجماع سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد کسی بھی زمانہ میں آپ کی امت کے تمام مجتہد علماء کا کسی دینی معاملہ پر متفق ہو جانا اجماع کہلاتا ہے۔

سوال ۱۴۸ اجماع کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب۔ اجماع امت کی مخالفت ایسے ہی جائز نہیں جیسے کتاب وسنت کی۔ کتاب وسنت کے انکار کی طرح اجماع امت کا انکار بھی کفر ہوگا۔

سوال ۱۴۹ اصطلاح شرع میں قیاس کسے کہتے ہیں؟

جواب۔ شریعت کی زبان میں کسی نئے مسئلہ کو حکم اور علت میں منصوص مسئلہ کے مطابق کرنے کا نام قیاس ہے۔

سوال ۱۵۰ تاریخ اسلام میں علم فقہ پہلے مرتب ہوا یا علم حدیث؟

جواب۔ فقہ کے چاروں امام پہلے ہوئے اور صحاح ستہ کے مصنفین بعد میں۔ دین پر عمل کرنے کے لئے پہلے ضرورت فقہ کی ہے اس لیے وہ پہلے مُدوَّن ہوئی۔

تمت و بالفضل عمت

میدان میں ختم نبوت کے غلام آئے.................

نبی آتے رہے نبیوں کے آخر میں امام آئے
وہ دنیا میں خدا کا آخری لے کر پیام آئے
جھکانے آئے بندوں کی جبیں اللہ کے در پر
سکھانے آدمی کو آدمی کا احترام آئے

وہ آئے جب تو عظمت بڑھ گئی دنیا میں انساں کی
وہ جب آئے تو انساں کو فرشتوں کے سلام آئے
پرِ پرواز بخشے اس نے ایسے آدمیت کو
ملائک رہ گئے پیچھے کچھ ایسے بھی مقام آئے

خدا شاہد یہ ان کے فیض صحبت کا نتیجہ تھا
شہنشہ گر پڑے قدموں میں جب ان کے غلام آئے
وہ آئے جب تو دنیا اس طرح سے جگمگا اُٹھی
کہ خورشید درخشاں جس طرح بالائے بام آئے

وہ ہیں بیشک بشر لیکن تشہید میں اذانوں کے
جہاں دیکھوں خدا کے نام کے بعد ان کا نام آئے
کیا جب بھی کسی کذاب نے دعویٰ نبوت کا
تو جھٹ میدان میں ختم نبوت کے غلام آئے

بروز حشر امینؔ جب نفسا نفسی کا سماں ہوگا
وہاں وہ کام آئیں گے جہاں کوئی نہ کام آئے

شاعر ختم نبوت سید امین گیلانیؒ

باسمہٖ تعالیٰ

کادیانیوں کی منصوبہ بند سازش کا توڑ

فتنہ کادیانیت کی تاریخ پر گہری نظر رکھنے والے اس حقیقت کو خوب سمجھتے ہیں کہ اگر کادیانیوں کا رابطہ مسلمانوں کی زبان واصطلاح سے توڑ دیا جائے تو یہ اپنی موت آپ مرجائیں گے کیونکہ زبان واصطلاح میں فرق پاکر ایک ناخواندہ مسلمان بھی مسلمانوں کا لبادہ اوڑھنے والے کادیانی بھیڑیے کی آواز کو اپنی فطری قوت سے محسوس کرے گا اور کسی شک وشبہ میں پڑے بغیر بڑی آسانی سے خود کو محفوظ رکھنے کے سامان فراہم کرلے گا۔ ہر مسلمان کے اندر خداداد ایمانی غیرت وحمیت ہوتی ہے، کادیانیوں کی آواز پہچان لینے کی صورت میں مسلمان خود اپنی اندرونی قوت کی بنیاد پر کادیانی فتنہ سے بچاؤ اور اپنے ایمان کی حمایت وحفاظت کرے گا کسی خارجی قوت وسہارے کی اسے بہت کم ضرورت ہوگی۔ (ماخوذ از بیان مولانا شاہ عالم صاحب)

MARKAZ ATTURAS-UL-ISLAMI DEOBAND
Contact No.:9359792771 E-Mail: mtideoband@yahoo.com